سوال

قربانی کرنے والے کا داڑھی میں کنگھی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور عشرہ ذوالحجہ میں جب داڑھی میں کنگھی کرتا ہوں تو اس سے کچھ بال گر جاتے ہیں، تو کیا میں کنگھی کر سکتا ہوں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

داڑھی میں کنگھی کرنے سے قصد وارادہ کے بغیر جو بال گر جائیں یہ قابل معافی ہیں کیونکہ یہ بال بے جان شمار ہوتے ہیں، اسی طرح وضو اور غسل کرتے وقت محرم کے سر اور داڑھی سے جو بال از خود گر جائیں وہ بھی قابل معافی ہیں کیونکہ یہ بال بے جان ہوتے ہیں تو عشرہ کے آغاز کے بعد قربانی کرنے والے کے بالوں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے، ہاں البتہ حرام یہ ہے کہ حالت احرام میں یا قربانی کرنے والا عشرہ ذوالحجہ کے شروع ہونے کے بعد جان بوجھ کر بال یا ناخن کاٹے۔ یاد رہے کہ داڑھی کے بالوں کو جان بوجھ کر کاٹنا نہ حالت احرام میں جائز ہے اور نہ کسی دوسری حالت میں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(وصوا الشوارب واعفوا اللحى (خالفوا المشركين) (مسند احمد: 2/229 عن ابی ہریرۃ بدون الشطر الاخير الذي رواه البخاري في الصحيح اللباس باب تقديم الاظفار ح: 5892 عن ابن عمر)

"مونچھیں کاٹو، داڑھی بڑھاؤ اور مشرکین کی مخالفت کرو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی